سوال

(381)امام نے بھول کر چار کی بجائے پانچ رکعت پڑھ لیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام نے بھول کر چار کی بجائے پانچ رکعت پڑھ لیں اور مقتدیوں نے لقمہ بھی نہ دیا۔ بعد فراغت امام صاحب کو جتلایا گیا۔ کہ آپ نے ایک زائد رکعت پڑھ لی ہے تو آپ نے جواب میں کہا اگر لقمہ دیتے تو میں ایک رکعت اور پڑھ لیتا پھر سجدہ سہو کر لیتا۔ اس طرح سے چار فرض ادا ہو جاتے۔ اور دو رکعت نفل ہو جاتیں۔ لیکن اب سجدہ ہی کرنا کافی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ امام ذکور کا ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟ (عمر والدین از فتح آباد امر تسر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ پانچ پڑھنے والا ایک اور ملا لے۔ اس کے دو نفل ہوں گے۔ اگر پانچ پر سجدہ سہو کرے تو دو سجدے ایک رکعت کی طرح پانچویں سے مل کر دو رکعت کا ثواب دلوا دیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص573

محدث فتویٰ